بویریا میں غیر شہری اٹھ کھڑے ہوں

مختلف لیگرز میں ایک ماہ تک متحرک کرنے کے کے بعد، خاص طور پر بویریا میں، میونخ میں 6 اور 7 ستمبر 2016 کے غیر شہریوں کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سینڈلینگر ٹور پر ایک احتجاجی کیمپ لگایا جائے اور ایک مظاہرہ کیا جائے۔ اس کا مقصد غیر شہریوں کی سیاسی صورت حال کی جانب توجہ مبذول کروانا ہے. .کیمپ کو ایک قانونی اجازت حاصل ہے اور تقریباً 100 مظاہرین نے دن اور رات کے دوران اس میں حصہ لیا.

قبضے کے 3 ہفتوں کے بعد، لوگوں نے احتجاج کو مزید موثر بنانے کے لئے، میونخ سے نیورمبرگ مارچ کرنے کا فیصلہ کیا. انہوں نے میونخ سے 8اکتوبر کو سفر شروع کیا۔10دن پیدل سفر کرنے کے بعد. 10 دن چلنے کے بعد، وہ نیورمبرگ کی جانب 200 کلومیٹر کے فاصلے پر پہنچے. انہوں نے بی اے ایم ایف (بنڈیسمنٹ فیور مائیگریشن انڈ فلکٹلنگ) کے سامنے ایک زبردست مظاہرہ کیا اور اپنے اور ہمارے مطالبات پیش کئے۔ احتجاج کی وجہ اور مانگ کے طور پر، وہ لکھتے ہیں:

ہم چاہتے ہیں کہ جرمنی میں سب کو رہنے کا حق ملے، کام کرنے کا حق ملے اور تعلیم حاصل کرنے کا حق ملے۔ اس کے علاوہ ہم اپنے لئے آزادانہ طور رہنے کی جگہ کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارا بنیادی مطالبہ ہے کہ ہمیں یہاں رہنے کا حق حاصل ہو. دیگر مطالبات کا ممکن ہونا اس کے بعد ممکن بن سکتا ہے. یہ تمام شہری حقوق ہیں اور صرف اس وقت ممکن ہیں جب ہمیں اس معاشرے میں ارکان کے طور پر قبول کر لیا جائے گا.

31 اکتوبر سے کارکنوں نے سینڈلینگر ٹور میونخ میں بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے. تمام غیر شہریوں کو احتجاج میں شامل ہونے کی دعوت دی جاتی ہے.

یہاں برلن میں، ڈیلی رزسٹنس اخبار میں کام کے دوران ہم نے بویریا میں ہونے والے نئے احتجاج میں اس مسئلے پر توجہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ضروری ہے کہ ان کے اہم پیغام کو لیگرز میں رہنے والے لوگوں اور غیر شہریوں کو بتایا جائے اور نتیجہ ڈیلی رزسٹنس کے تیسرے شمارے کی صورت میں آپ کے سامنے ہے۔ یہ بویریا میں غیر شہریوں کے احتجاج کے بارے میں ایک خاص ایڈیشن ہے. اس شمارے میں مضامین گزشتہ 3 ماہ کے دوران مظاہرین کے بیانات میں سے انتخاب کردہ ہیں اور تمام غیر شہریوں کی طرف سے تحریر شدہ ہیں.
یہ شمارہ 7 مختلف زبانوں میں ترجمہ اور تقسیم کیا گیا ہے:
انگریزی، فارسی، جرمن، اردو، عربی، فرانسیسی اور کردی (سورانی). تو اگر آپ کو ان زبانوں میں سے کسی ایک میں یہ پسند ہے تو براہ مہربانی ہمارے ساتھ رابطہ کریں:
dailyresistance@oplatz.net

جب آپ کو یہ اخبار ملے گا تو احتجاج پہلے سے ہی شروع ہو چکا ہوگا اور بہت سی خبریں آ چکی ہوں گی. آپ تازہ خبریں اس ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں:
refugeestruggle.org یا ان کے فیس بک کے صفحے سے: Refugee struggle for freedom

oplatz.net

روزمرہ جدوجہد

wolof, italiano: 0152 148 686 4
اردو, english, deutsch: 0152 129 352 53
اردو, english: 0152 105 272 80
فارسی, سورانی, deutsch: 0179 609 947 6
فارسی, türkçe, deutsch: 0176 569 525 58
wolof, english: 0152 120 311 37
wolof, français, deutsch: 0176 266 795 36
wolof, español: 0152 192 209 67
اردو, english: 0152 175 140 56

inforsff@gmail.com; refugeestruggle.org; facebook.com/RefugeeStruggle
whatsapp: @refugeestruggle

ہم آہنگ سازی کے قانون Integration law اور ہمارا احتجاج

میونخ ۲۹ ستمبر ۲۰۱۶, زینڈلنگر ٹور پر تیئسواں دن

آج کے احتجاج کے دوران ایک مقرر نے "انٹیگریشن قانون" کے بارے میں صحافیوں سے بات چیت کی

ہم سیاسی اور خود منظم غیر شہریوں پر مشتمل ایک جماعت ہیں جو کہ "انٹیگریشن بل" کی امتیازی نوئیت کی وجہ سے اس کے خلاف ہیں۔ یہ بل لوگوں کو غالب ثقافت اختیار کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ مہاجر کیمپوں میں رہنے والے بچوں تو اسکولوں سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔ حتی کے مہاجرین کو پناہ کی درخواست منظور ہو جانے کے بعد بھی اپنا رہائشی مقام خود چننے کا حق حاصل نہیں ہے۔ پولیس منمانے عدالت کے حکم کے بغیر کام کرنے کا قانونی تحفظ حاصل ہو جائے گا۔ یہ جرمنی میں بنیادی شہری حقوق کی خلاف ورزی ہے.

یہ اس سے بھی زیادہ مضحکہ خیز ہو جاتا جب بواریا اسٹیٹ سوئمنگ پول، لائبریریوں اور دیگر عوامی سہولیات کے سامنے سرحدی کنٹرول کو متعارف کرانا چاہتی ہے۔

ان امتیازی مسودہ قانون کے باوجود، ہم لوگوں کے مسائل کا یقینی حل چاہتے ہیں۔ سیاستدان ان لوگوں سے بات کیئے بغیر ہی انکے خدشات کا اظہار کرتے ہیں ح الانکہ وہ پارلیمنٹ میں نمائندگی نہیں کر رہے

لہذا، ہم نے سب سے پہلے اس ملک میں رہنے والوں کے لیے 'رائے دہی' ووٹ کے حق کا مطالبہ کیا.

اور دوسرا یہ کہ ہم کام کرنے کے حق کا سب کو کہتے ہیں لیکن جب غیر شہریوں کو ایک یورو کم کی میعاد میں کام دیا جاتا ہے اور لیبر مارکیٹ پھر انھیں نرخوں پر بن جاتی ہے۔ اور سب سے زیادہ نسلی امتیاز اسوقت پیدا ہوتا ہے جب افرادی قوت کو، کام کرنے والا طبقہ اور سماج میں تقسیم کر دیاجاتا ہے۔

اس موقع پر ، ہماری پوری یکجہتی " کمپنی ژتراسر" کے، کارکنان کو جاتی ہے، جو کہ ان کے ایک دیرینہرفیق کی درکار افغانستان کو ملک بدری کے خلاف جمعہ کو ہڑتال پر جائیں گے۔

سوئم، بجائے رجعت بلوں کے، ہم مساوی حقوق اور جرمنی میں تماملوگوں کے لئے رہنے کے حق کا مطالبہ کرتے ہیں۔

قسم کا معاشرہ اوپر چلا گیا ہے اور اسے قابو پانے کی ضرورت ہے۔ " hierarchized".

اس (درجہ وار ، مراتب وار~ مسلسل سطح یا تہوں میں مختلف معیار کے مطابق درجہ بندی)سماجکو جنگ ، بحران اور غربت کا کوئی جواب نہیں ملتا۔

یہ بے روزگاری، نسل پرستی، استحصال، جنسیت اور ماحولیاتی تباہی پیدا کرتی ہے۔
نہ صرف جرمنی میں، لیکن دنیا بھر میں.

اچھا کچھ حاصل کر سکتے ہیں اس خیال سے اگر بچوں کو اسکول سے خارج کر دیا جاتا ہے، اورجب ان بچوں اور نوجوان لوگوں سے ایک غالب ثقافت کا ارتکاب کرنے کی توقع کی جاتی ہے، واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ یہ بل غلط سمت میں جا رہا ہے ۔

ہم ایک خود منظم، سیاسی غیر شہریوں کی انجمن کے طور پر ہیں، جو سات ستمبر تک "ژینڈلگرتور" پر سب لوگوں کے مساوی حقوق کے لئے احتجاج کررہے تھے اب وہ دوبارہ بیچ آئے ہیں! ہم نچلی سطح کہ، جرمنی میں محنت کش طبقے کا حصہ ہیں، ہم تجارتی یونین کے اندرساتھیوں کے ساتھ "باویرین" بے دخلی کے عمل کے قانون کے خلاف ایک ساتھ منظم ہیں. ہم مل کر اس کے خلاف ایک احتجاجی مظاہرہ منعقد کر رہے ہیں. یکجہتی کو عملی اور سیاسی ہونے کی ضرورت ہے. یہ قانون ہم سب پر حملہ ہے!

کی پریس کانفرنس - نیورمبرگ احتجاجی مارچ کے لیئے منصوبہ بنایا گیا ہے

27.09.2016

میونخ، ستمبر کی 27، 2016, ژینڈلگر ٹور، پر ستائیسواں دن

آج، ژینڈلگر تور، سے احتجاجی مہاجرین نے ایک پریس کانفرنس میں ان کے احتجاج کی تشکیل کا تجزیہ کیا ہے. اس کے علاوہ، اس میں شریک صحافیوں اور دیگر دلچسپی رکھنے والے افراد کوآئندہ کے اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے: نیورمبرگ کو ایک احتجاجی مارچ جسکا اکتوبر آٹھ سے منصوبہ بنایا گیا ہے، مزید تفصیلات کو جلد ہی دستیاب بنادیا جائے گا.

بیانات میں سے ایک تحریر جسے پریس کانفرنس میں پڑھا گیا ہے۔

ہم دنیا کے مہاجرین ہیں، ہم ہی انصاف کے مظلوم ہیں۔ وہ انصاف جو ایک ہی وقت میں حفاظت کرتا ہے اور دوسرے وقت قتل کر دیتا ہے۔ وہ انصاف جو ہمیں مہاجر تسلیم نہیں کرتا، ہمارے آبائی علاقہ اور ہمارا جنسی مسلک یا مذہب کی وجہ سے۔ ہم اس دنیا کے شہری ہیں، اور آج ژینڈلگر تور پر اکھٹے ہوئے ہیں۔
تم اپنا سانس تھامو کیونکہ یہ لڑائی تاریخ رقم کرے گی
ایک جنگ جوکہ نسل پرستی، کرپشن اور دشمنی کے خلاف ہے جسکا ہم سب شکار ہیں۔
تم کہتے ہو کہ ہمارے پاس سب کچھ ہے اور ہم اس سے زیادہ چاہتے ہیں. یہ "سب کچھ ہے" کا کیا مطلب ہے رہنے کے بغیر؟ کیمپ مئیں زندگی - اسکا مطلب ہے "سب کچھ ہے" ؟ "سب کچھ ہے " کا مطلب ہے کہ پورا دن سونا، اور کرنے کوکچھ بھی نہیں، صرف کھانے اور واش روم جانے کے علاوہ،؟ سوچو اور بولنے سے پہلے آگاہ کرو۔ دنیا کی موجودہ حالت میں، کوئی بھی محفوظ نہیں ہے.اور تم کہتے ہو کہ تمام مہاجرین اقتصادپرست مہاجرین ہیں جنہیں واپس بھیجا جانا ضروری ہے۔ مجھے حیرت ہے کہ آپ یورپیوں کو کیوں، اقتصادی بحران کے تناظر میں، ہر جگہ کام تلاش کرنے کا حق ہے، یورپ، امریکہ، افریقہ وغیرہ میں ہمیں کیوں یہ حق نہیں ہے؟سرحدوں کو بند کرکے، تم سمندر میں اور صحرا میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو مرنے دے رہے ہو. بہت سی موتوں کو ٹیلی ویژن میں بھی دکھایا جاتا ، اور ہم میں سے بھی بہت سے دستبردار ہوتے اور یورپ کا سفر شروع نہ کرتے.
لیکن بد قسمتی سے، یہ ایسا نہیں ہے، جہاں دل ہے، وہاں ہی حقیقت؟ یہ ایک قربانی نہیں جسے سب پیچھے چھوڑکر تحفظ اور ایک آرام دہ اور پرسکون زندگی کے لئے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالیں ؟ آپکی حکمت عملیاں ہمیں سلامتی و تحفظ کا وعدہ کرتی ہیں، لیکن آخر میں یہ تمام کاروبار کے بارے میں ہیں. اور کاروبار میں، سب کا مطلب پیسہ ڈھیر کرنا اور منافع کو زیادہ سے زیادہ جائز بنانا ہے. ہم انسانیت کے نام پر اس کی مذمت کرتے ہیں! اور ہم اپنے مقصد کے حصول تک جنگ جاری رکھیں گے.

ساٹھ ملین افراد پناہ گزین ہیں تو کیا غلط ہو جاتا ہے !؟

میونخ، چودہ - ستمبر، 2016, ژینڈلگر تور پر آٹھواں دن

گزشتہ سالوں میں، پناہ گزینوں کا جرمنی میں اور دنیا بھر میں مختلف شہروں میں احتجاج کیا گیا ہے. اس پس منظر میں، موجودہ احتجاج خاص طور پر میونخ کے شہر پر توجہ مرکوز نہیں کر رہا، لیکن عام طور پر اسی کے 'بحران'، 'لہر' کے تصورات کو نشانہ بنا رہا ہے۔، اور. 'مہاجرین' کا مسئلہ خبروں میں ہر دن سننے کو ملتا ہے، اگرچہ، یہ ہمارے لئے قابل قبول طرح سے نہیں ہوتا کہ ہم تو، بہت سے ہونے کیوجہ سے سست ہوتے ہیں، دہشت گرد مجرموں کے طور پر شکار کے طور پر، اقتصادی مہاجرین کے طور پر پیش کر رہے ہیں. یہی وجہ ہے کہ احتجاج کرنا ضروری ہے۔

رضاکارانہ وابستگی میں گزشتہ چند سالوں میں اضافہ ہوا اس کے باوجود، ہماری زندگی کو تباہ کرنے والے قوانین، ذہنیت کو دل کی گہرائیوں نوآبادیاتی نظام اور نسل پرستی کی علامات بنا دیا ہے۔ بڑھتی ہوئی آمادگی، سمندر میں صرف ایک قطرہ ہے کیونکہ ایک ہی وقت میں تلخیاں اور نسل پرستی بڑھتی ہے۔. پناہ گزینوں کے کیمپوں پر مسلح حملے ہماری روزمرہ کی زندگی کا تعین کرتے ہیں، عدالتوں اور غیر ملکیوں کے دفاتر [غیر ملکی ادارہ برائے مہاجرین] میں قوانین بدتر ہو رہے ہیں. یہی وجہ ہے کہ احتجاج کرنا ضروری ہے.

یہ جائز مناسب، اور دنیا کے لئے اس تصویر کو کچھ 'ڈرامائی طور پر سمجھ لینا عوامی بنانے کے لئے ضروری ہے'. مگر اصل میں پہلی ڈرامائی تصویر گلوبل شمالی کی طرف سے بنتی ہے.جب ساٹھ ملین سے زائد افراد دنیا بھر میں مہاجر ہیں تو کیا غلط ہو جاتا ہے؟ یہی وجہ ہے احتجاج کرناضروری ہے.

سماجی تعلقات میں تبدیلی کے لئے پر شور آواز کی پکار۔

میونخ، تیرہ- ستمبر، 2016, ژینڈلگر تور پر ساتواں دن

اسائلم کے قوانین، انٹیگریشن قانون، نسل پرستوں کی سرگرمیاں اور کمپنی۔

آپ کی حقیقت کیا ہے اور اسی وجہ سے ہم "ژینڈلگر تور" پر ہیں؟

ہم یہاں عوام کی نظروں میں اوراپنے رہنے کے حق کے طور پرہیں،اتحادیوں کوحاصل کرنے کے لئے، سیاست دانوں کے ساتھ بات کریں، تاکہ ہم ایک بڑے وسیع پیمانے پر پناہ سے متعلق قوانین کو تبدیل کر سکتے ہیں .

ماضی میں ہم نے احتجاج کے ساتھ قانونی صورت حال کو تبدیل کیا ہے. تو جرمنی سے برلن اور جرمنی اور بیروٹ سے میونخ احتجاجی مارچوں کی وجہ سے(رہائشی فرض) ایسے قوانینکو ختم کرنے میں مدد ملی. لیکن ماضی قریب میں، سیاسی پناہ کے قوانین کو خاص طور پر سخت کیا گیا تھا. کئی سیاسی پناہ کے پیکجوں اور انٹیگریشن قانون نےایک بار پھر ہماری زندگی کو پیچیدہ بنا دیا ہے. چھ اگست 2016 کے انٹیگریشن قانون، مثال کے طور پر ہم کیمپوں میں رہنے کی پابند ہونگے یا ہمیں کہاں پر رہنے کی ضرورت ہے۔ جہاں پر ہم ان لوگوں کے لگائے پیراگراف کے ذریعے تعین کئیے جا سکتے ہیں۔ عارضی رہائشی (رہائشی اجازت نامہ) نظام کہ ہم کہاں رہ سکتے ہیں۔

سیاسی پناہ کے سخت قانون کامطلب یہ ہے کہ مثال کے طور پر، طبّی وجوہات اب کوئی ملک بدری کی راہ میں رکاوٹ کے طور پر تسلیم نہیں کی.جائے گی۔ لہذا ملک بدری ممکن ہے حتی کہ آپ خطرناک بیماری میں بھی مبتلا ہیں ، جب تک کہ ۔صرف "نمایاں طور پر" نظر نا آئیں۔.
یہ صرف موجودہ حال ہی کی دو مثالیں ہیں جو ہراساں کرنے میں شامل کر دی گئی ہیں . اصولی طور پر، بہت سے مہاجرین جرمن زبان کے کورس میں شرکت کرنے اور کام کی اجازت کے بغیر ہیں۔ اپنی پناہ کے عمل کا انتظار کر رہے ہیں. رواداری (صبر) کے گرفت میں ہیں، جسکا مطلب ہے کہ لوگوں کی حیثیت کیمپ میں 20 سال تک رہنے کے لئے ہے کہ؛ کوئی اسکول، کوئی کام، کوئی تعلیم - یہاں تک کہ امکان کے بغیر، کسی دوسرے ملک میں جانے کی توقع بھی، جیسا کہ انکے آبائی خطے جنگ، غربت اور ظلم و ستم کرتے ہیں.

غیر شہریوں کی حیثیت سے ہمیں انسانی حقوق تک رسائی نہیں ہے. ہم انسان ہیں، لیکن ان حقوق کے بغیر. یہ حقوق ہمیں صرف شہریت کے ساتھ ملتے ہیں. اس طرح سے ہم بنیادی قانون تک رسائی حاصل کرتے ہیں. سب سے پہلے، ہم بے وطنی میں اور اس وجہ سے لاقانونیت پر تیرنے لگتے ہیں.لہذا ہم رہنے کا حق طلب کرنے پر مجبور کر رہے ہیں!

جہالت کی بناء پر،اور اعلی نسل پرستی سے یہ درخواست ہمیں تسلیم نہیں کرتی. ہر روز، "پیگیڈہ" (اسلامی اور غیر ملکیوں سے نفرت اور دائیں مقبول درجہ بندی کی تنظیم کے طور پر وسیع پیمانے پر.) کہ سرگرم کارکن "ژینڈلگرتور" پر آتے ہیں اور ہماری ویڈیو بناتے ہیں۔قوم پرست سوشلسٹ تنظیم "ڈریٹر ویگ" نسل پرست اشتہار پھیلاتا ہےاور ایسے نسل پرست ہم پرحملہ کرتے ہیں حالانکہ وہ کسی پارٹی اور تنظیم میں نہیں ہوتے۔ اور اسی طرح کل ایک شہری باغبان نے ہمارے خیمہ میں پانی ڈال دیا، زیادہ عین مطابق ہماری خواتین کی جگہ پر، ہمارے خیمے پر پانی ڈال دیا.نتیجہ یہ ہوا کہ ایک شخص کے خلاف شکایت تھی جو کارکن کو بلانے کے لئیے ٹینکر کی کھڑکی پر ٹیپ کر رہا تھا کہ پانی کے جیٹ کو روکو۔

آج ہم ایک خود رو مظاہرے میں ہمیں معلومات کی میز پر، ای میل کے ذریعے، نازیوں کی طرف سے ظاہر کروایا گیا ہے جسکا کہ نارواداری، -پیگیڈہ-لوگوں کی طرف سے ہمارے غصے کا فریم نجی افراد کی طرف سے ظاہر ہوا ہے. ہم اسی طرح سے نسل پرستی کے خلاف قیام کرنے کے حق کے لئے ایک واضح اشارہ دینے کی کوشش کررہے ہیں. دریں اثنا، دو غیر شہری راستے میں بے ہوش ہو گئے. میونخ کی سڑکوں پر انہیں ایک نفسیاتی پیچیدگی کا سامنا کرنا پڑا. وجہ ہمیشہ سے ایک ہی ہے: طویل اور جابرانہ سیاسی پناہ کے طریقہ کار ہماری جسمانی اور ذہنی صحت کو تباہ کر رہا ہے۔

ہم نے نسل پرستی کے خلاف آوازاٹھانے پکارہ ہے. وہ کیسے پہچانیں کہ غیرانسانی موجودہ قوانین ہیں اوریہ کس طرح معاشرے سے ہمیں الگ تھلگ، اور ہمیں توڑنے اور ہماری زندگی محدود کر رہے ہیں!

آج ہم نے گرینس، ایس پی ڈی اور یونین تجارت ہاؤس کے دفاتر کا دورہ کیا ہے- رابطےاور مذاکرات کی حوصلہ افزائی کے ساتھ -

ٹریڈ یونینوں کیلئے: ہم کام کرنا چاہتے ہیں!

سیاستدانوں کو: ہمیں رہنے کے حق کی ضرورت ہے اور انسانی حقوق تک رسائی ، یہ ہے۔

تمام شہریوں، مخالف نسل پرست اور مخالف فاشسٹ نیٹ ورکس اور گروپوں سے: اپنے آپ کو منتظم کریں اور ان قوانین کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں. پوزیشن لے لو! پر شور !

تمام صحافیوں کیلئے: سیاسی پناہ کے قوانین اور ہماری زندگی پر اس کے تباہ کن اثرات پر رپورٹ!

جو ہمارے ساتھ یکجہتی میں ہیں سب کا شکریہ!

ہماری جدوجہد نہ صرف رہنے کا حق کے لئے ایک جدوجہد ہے۔

ہماری جدوجہد نہ صرف رہنے کے حق کے لئے ایک جدوجہد ہے.جیساکہ دنیا بھر میں بہت سے دوسرے لوگوں کی طرح، ہم بھی اس کے ساتھ ساتھ نسل پرستی کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں. آج، ہمارے احتجاجی کیمپ کے "تیس" سرگرم کارکنوں نے ایران میں افغان مہاجرین کے خلاف ہلاکت خیز نسلی امتیاز کے خلاف احتجاج کرنے "ماؤرکرخرشتراسے، ستاسٹھ " کے لئیےایرانی قونصلیٹ کے سامنے جمع ہوئےتھے. ریاست اور معاشرے میں نسلی امتیاز کی وجہ سےچند ہفتے قبل ایک افغان لڑکی یکجان چلی گئی کیونکہ پناہ گزینوں کے لئے انسانی اعضاء کی پیوند کاری منع ہے، شیراز کے شہر میں، افغان مہاجرین کی آنکھوں پر پٹی اور اسے ایک عوامی چوک میں پنجروں میں بند کر دیا گیا تھا - صرف یہ ایک وجہ سے کیا جا رہا ہے کہ وہ غلط پاسپورٹ کے ساتھ پیدا ہوئے تھے.

ہماری جدوجہد تمام لوگوں کی زندگی کے لئے ایک جدوجہد ہے. - ہم جو کل مصری ساحل پر ڈوب گئے ان سینکڑوں افراد کے سوگ میں ہیں.کیونکہ یورپی سیاستدانوں نے یورپ کے ارد گرد دیوار کی تعمیر کی ہےاویہی حقیقی مجرم ہیں، نہ کہ مہاجرین!

ہم امریکہ میں نسل پرستی کے خلاف جنگ سے بھرپور یکجہتی کا اظہارکرتے ہیں، جہاں دوبارہ ایک اور سیاہ فام شخص جسے اس ہفتے ایک نسل پرست پولیس اہلکار کی طرف سے گولی مار دی گئی ہے .ہمیں نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم نے ہماری پہلی اور دوسری عالمی جنگ، میں لاکھوں لوگوں کی زندگیاں کھوئی ہیں. اور اب ہم اکیسویں صدی میں ہیں. تاریخ، تمام بین الاقوامی معاہدوں اور قوانین کو پس پشت نہیں ڈال سکتی کیونکہ اس سے بہت سے معصوم لوگ اپنی زندگیوں سے محروم ہورہے ہیں، جیساکہ بحیرہ روم میں یا پولیس کی طرف سے، صحارا میں۔

ایک پریس ریلیز میں، "سی ایس یو"نے "مشکل پیدا کرنے والا " کے طور پر ہمیں پیش کیا ہے. یہ ایسے لوگوں کی طرف سے کہاگیا جو مراعات یافتہ ہیں اور میزوں پر بیٹھ کر لوگوں کے حالات کا اندازہ کرتے ہیں۔ اگر یہ بھی کبھی ایسی حالتوں میں رہے تو انکا اندازہ لگانا بھی کافی مختلف ہوگا۔اصل میں، پارٹی پریشانی کی تردید کو اس طرح حق میں شفٹ کرتی ہے.جو کہ جرمنی بھر میں ہو رہا ہے۔

یورپ کے ارد گرد کس نےایک دیوار بنائی ہے؟ کون بے گناہ افراد کو گولی مار دیتا ہے؟ دنیا میں اموات کی تعدادسےاصل مجرموں کا پتہ چلتا ہے. اس دنیا میں سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ انسانیت ہے. انسانیت کے بغیر زندگی کا کیا ہو گا؟ ہمیں اس کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کرنا ہوگا۔

ہم ایک ہیں

میونخ،دس - ستمبر-2016 کو, "زینڈلگرتور" پر چھوتھا دن

آج دن کے دوران ہم نے اٹھانوے مہاجرین شمار کئیے! اسکا مطلب یہ ہوا کہ اٹھانوے افراد بغیر اجازت کےرہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ (رہنے کا حق) نسل پرست کی توہین کے باوجود یہاں ہیں اور ان کے حقوق کے لئے لڑنے کے لئے عوام میں قدم رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔. ہم مہاجرین کے ایک گروپ کے طور پر ظلم کے پگھلے برتن ہیں. ہمیں ساختی تشدد کی مختلف شکلوں کا سامنا ہے: ہم مہاجرین ہیں اورہم اسوجہ سے بنیادی انسانی حقوق کے بغیر ہیں. ہم خواتین ہیں اوراسوجہ سے ہم جنسیت کے مشاہدہ سے گزررہی ہیں.

ہم نسل پرستی کا مشاہدہ کرنے والے لوگ ہیں. ہم انسان ہیں جو دوسرے عوامل کے امتیازی سلوک کی دیگر اقسام کا تجربہ کرتے ہیں .رہنے دو کیونکہ ہم کس طرح نظر آتے ہیں ، ہماری زبانوں کی، معذوریوں کی، وجہ سے۔ ایک ساتھ مل کر ہم اپنے انفرادی مسائل کے خلاف مشترکہ جنگ کا اعلان کرتے ہیں. ہم متاثرین نہیں ہیں. بلکہ ہم اپنا غصہ اور صبر خود میں اٹھائے ہوئے ہیں۔ غصہ جبر اور تشدد کی مختلف شکلوں کا نتیجہ ہے. صبر کے نتیجے علم سے باہر ہیں اسلئیے ہمیں اپنے مقصد تک پہنچنے کے لئے ایک طویل وقت کے لئے لڑنا چاہئے۔

چھوٹی چیزوں کی وجہ سے ہمارا بار بار کا تجربہ ہے کہ ہم کتنے متحدہ ہیں. چونکہ ہمیں عطیات پر انحصار کرنا پڑتا ہے اور اس وجہ سے یہ رقم نایاب ہے ہمیں احتجاج کی مالی اعانت کرنے کے لئے ہماری اپنی جیب سے تھوڑے سے پیسوں کو اسمیں ساتھ ڈالا ہے.

ہماری جنگ جاری ہے - جب تک ہم اٹھ کھڑے ہوں!

ایک دوسرے کے ساتھ معاملات کرنے کی تجویزات۔

Refugee Struggle for Freedom, Protest March 2016: Day 3:
https://www.youtube.com/watch?v=mII8mfpUmZo

ہم اپنے احتجاج کیساتھ ہر قسم کے امتیازی سلوک کے ساتھ لڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اسی لیئے ہمیں بھی چاہیے کے ہم بھی ایک دوسرے کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئیں ۔ کیونکہ بعض اوقات ہم بھی یہ محسوس نہیں کر پاتے کہ ہم نے کب اور کہاں لوگوں کا دل دکھایا ہے۔

یہاں کچھ تجویزات ہیں، برائے مہربانی انہیں سنجیدگی سے لیا جائے ۔

☆ خاص طور پرایسے لوگوں کو سننے کی کوشش کریں جو بہت کم بولتے ہیں۔

☆ اپنی توجہ کو برقرار رکھیں اور اگر لوگ بات چیت کے دوران خاموش ہیں تو انکا مشورہ پوچھنے کی کوشش کریں۔

☆ بعض اوقات کچھ لوگ اس بات کو سنجیدگی سے نہیں لیتے، مثال کے طور پر عورتوں کو،. اور ایسے لوگوں کو جو کہ خود کی مرد یا عورت کی بنأ پر وضاحت نہیں کر سکتے یا معذور لوگ، ایسے لوگوں کو خاص طور پر اہمیت دی جائے اور انہیں سنا جائے کیونکہ انکے پاس بھی کہنے کو بہت کچھ ہوتا ہے۔

☆ اقلیتوں کے مسائل کا مہاجرین کے درمیان اعلان کیا جائےاور یہ کہ یہ سارے احتجاج کا بھی مسئلہ ہے۔

☆ ماسوائے دوسرے کیا سوچتے ہیں، انکے مذہب کے طور پر،. اور اگر وہاں ایسے لوگ بھی موجود ہوں جو بلکل بھی مذہبی نہیں۔

☆ ایسے لوگوں کو بلکل برداشت نہ کریں جو دوسروں کے ساتھ امتیازی سلوک برتتے یا کسی قسم کی بھی احتجاج میں شریک لوگوں سے توڑ پھوڑ کریں۔

☆ دوسروں کو جسمانی طور پر انکی اجازت کے بغیر مت چھوا جائے۔

☆ لوگوں کے نجی معاملات کی عزت کریں، مثال کے طور پر کسی کی تصویر نہ بنائیں جب تک کہ آپ اجازت نہ مانگ لیں۔

☆ یہاں ایسے بہت سے لوگ ہیں جو کہ خود کی وضاحت مرد یا عورت کیطرف سے نہیں کرتے، مثال کے طور پر بہت سی عورتیں جو عورتوں کو چاہتی ہیں اور بہت سے مرد جو مردوں کو چاہتے ہیں۔

☆ اسلئیے انکے شہوتی واقفیت اور صنفی شناخت کا احترام کریں۔

☆ کچھ لوگوں کیلئے یہ مدخل بہت ہی ناخوشگوار ہوتا ہے کہ اگر آپ ان سے یہ پوچھے کے وہ شادی شدہ ہیں یا تعلق داری میں ہیں۔

☆ ہم سب اس احتجاج کا حصہ ہیں اور ہمیں یہ ساری ذمہ داریاں لینی ہوگی،. اور مہاجر عورتوں کو بھی چاہئے کہ وہ مرئیت میں کردار ادا کریں۔

☆ حامی سامنے نہیں ہونگے،. مردوں کو چاہیئے کہ وہ بھی بچے کی حفاظت کریں اور پیٹیں دھوئیں۔

اگر آپ ایک حامی ہو۔

☆ کچھ لوگ اسے ناخوشگوار سمجھتے ہیں اگر ان سے انکے ملک اور پس منظر کی کہانی پوچھی جائے،. اور وہ چاہتے ہیں تو وہ بغیر پوچھے ہی آپ کو بتا دیں گے۔

☆ یہ پناہ گزینوں کا احتجاج ہے، پناہ گزینوں کے احتجاجی فیصلوں میں دخل اندازی کرنے کی بلکل مت کوشش کریں۔

☆ یہ مہاجرین کا احتجاج ہے / غیر شہری! احتجاج کے بارے میں ان کے فیصلوں پر غیر شہریوں کو متاثر کرنے کی کوشش مت کریں!

☆ جیسا کہ سفید جرمنوں پر نسل پرستی کیوجہ سے میڈیا (ذرائع ابلاغ)احسان کرتا ہے۔اخبارات والوں سے بات مت کریں اور تصویر مت لینے دیں۔
☆ پولیس والوں سے بھی بات مت کریں۔

اتحاد، مزاحمت ، لڑائی   حقوق تک رسائی

احتجاجی مارچ "میونخ" سے "نورمبرگ" میں شامل ہونے کے لئے بلاوا۔

اکتوبر 2016 کی سات تاریخ سے، "میونخ "میں "زینڈلگر تور" پر احتجاجی مہاجرین جو کہ ایک نئ طرز کا احتجاج ریکارڈ کرنے جا رہے ہیں جو کہ غیر انسانی طریقے سے رہنے کے حالات اور جرمنی میں خوفناک سیاسی پناہ کے قانون کے خلاف ہوگا۔ اور ابھی، " زینڈ لگر تور" پر ایک احتجاجی کیمپ موجود ہے.

اس مظاہرے کے وجود کا مقصد " لاگرز" گودام ، میں رہنے والے پناہ گزینوں کو متحرک کرنے اور شامل کرنے کے لئے ہے. ایک انتہائی بحث کے بعد، احتجاجی مہاجرین اور حمایت گیر گرویوں نے پانچ ورکنگ گروپس قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مواصلاتی کام کا گروپ

1. شروعات سے ہم شہروں میں گرویوں اور افراد سے رابطہ کرکہ مقامی حمایت کو چالو کرتے ہیں جہاں سے ہم گزر کر "نورمبرگ " جائیں گے۔ یہ گروپ تمام فعال گرویوں اور افراد کی ایک فہرست تیار کرتا ہے، تا کہ لاجسٹک گروپ اس کی معلومات اور ڈھانچے کا استعمال کر سکے۔

2. ایسے وکلاء سے منسلک ہوں کہ جو سیاسی پناہ کے قوانین / اور اسمبلی کی مجلس سے واقف ہوں، تا کہ فوری طور پر مسائل کو حل کرے۔

منطقی، حسابی کام کا گروپ
پناہ گزین اور سرگرم کارکن اس گروپ کوملکر چلاتے ہیں بے طور پر بھی. یہ گروپ دونوں ٹریکس پر تمام منطقی، حسابی مسائل حل کرنے کے لئے ذمہ دار ہے.

1. اس احتجاجی مارچ کے لئے ہمیں مختلف اجازات کی ضرورت ہے - اسے رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے. ہمیں آرام کرنے کے لئے جگھوں کی ضرورت ہے؛ ہمیں مقامی مظاہرے بھی منعقد کرنے ہیں ...تمام مہاجرین بہت اہم حصہ ہیں مگر انکی حفاظت کو یقینی بنانا ہوگا۔ احتجاجی مارچ کے مرحلے/ مقامی گروپوں کی طرف سے بھی رجسٹرڈ ہوسکتے ہیں.

2. ہمیں گاڑیوں کی ضرورت ہے جن سے ہم مہاجرین کے تمام مواد اور سامان اورایک ٹوائلٹ کو بھی اس قافلے کے ساتھ لے جائیں گے ...ایسی صورت جسمیں ہم ایک خدمت خانہ یا علاقہ تلاش نہیں کر سکتے.

3. دونوں راستوں میں اہم چیزیں ہیں:سونے کی جگہ، خیمے اور سونے کے لئے بیگ، خوراک اور مشروبات، کارکے محافظ کار، ٹائیلٹ اورنہانے کا انتظام ، بجلی (خاص طور پر دیہی علاقوں میں)، ابتدائی طبّی امداد اور طبّی مدد، منتقل کرنا، اشتہار، میگا فون۔
میڈیا گروپ
1. اس وقت صحافیوں کو سب سے زیادہ پناہ گزینوں کے احتجاجی کیمپ کی وجوہات کا پتہ ہے، اور کیمپوں کے خلاف احتجاج اور ان کے پریس اعلامیے کے مطابق خبر پھیل گئ ہے۔ لیکن علامیہ کو سچ شائع کرنے کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم پریس کا خیال رکھیں. ہمیں پریس رابطوں کی ایک فہرست کی ضرورت ہے، جس سے ہم فری لانس (آزادی سے کام کرنے والا آزاد پیشہ)صحافیوں کو نئ معلومات بتاسکیں اور یہ احتجاجی مارچ میں شامل ہونے کے لئے پناہ گزینوں کے مسائل میں دلچسپی رکھتے ہیں، یہ بہت اہم ہے کہ ہم انسے متعارف رہیں اور اسطرح ہمارے احتجاج کی صحافی مسلسل تشہیر بھی کرتے رہیں۔ یہ ویب سائٹ مہاجرین کے زیر انتظام ہے جس پرانکا نقطہ نظر شائع ہوگا. لہذا، یہ احتجاج کی ترجمانی رسالہ بنتا اور اور پھیل جانا چاہئے.ہر شامل گروپ مہاجرین کے احتجاج کو پھیلانے کے لئے اس کے اپنے مضامین لکھنے پر خوش آمدید کہا جاتا ہے۔. متحرک ہو جاؤ!!

2. مزید برآں مقامی اورمختلف شہروں میں پریس علامیے کی سرگرمیوں کو یقینی بنانے کے لئے منظم کیا جا نا ہے۔ ، پریس کانفرنسوں کے لئے مقامات کو منظم کرنا اورمقامی پریس کو مطلع کرنا، اور اپنے روابط استعمال کرنا ہے۔

دستاویزی گروہ

1. یہ بہت اہم ہے کہ اس احتجاجی مارچ کے ہمراہ اور فوٹو گرافروں، صحافیوں، فلم سازوں وغیرہ کی طرف سے دستاویزات کا کام کیا جاتا ہے ... ہرکوئی جو کسی ماہر کو جانتا ہے اگر کسی کو تجربہ کار کی یا ضرورت ہو۔

مالی معاملات چلانے والا گروہ

1. یہ احتجاج اب بھی موجود ہے اگرچہ ہم بہت بڑے مالیاتی دباؤ اور مسائل سے دو چار ہیں ا. اب یہ ایک سطح سے دوسری سطح کے لئیے حرکت میتں ہے اور، مہاجرین اور کارکن ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔لہذا ہمیں مالی امداد کی ضرورت ہے. ہم ہر تنظیم سے پوچھتے ہیں جوغیر انسانی قوائین کی مذمت اورمہاجرین کی حمایت کرتے ہیں۔

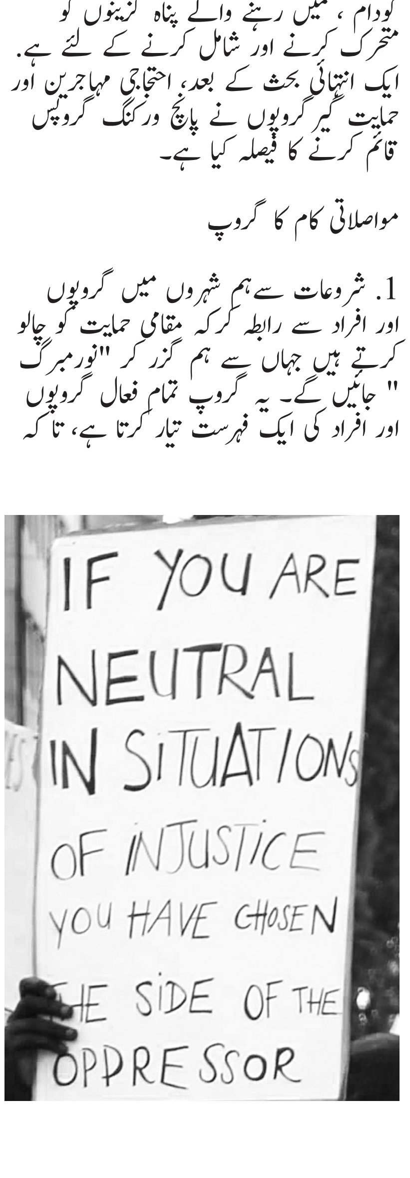

اکڑوں بیٹھنا

میونخ، سات - ستمبر- 2016 کو

میونخ کے گرد ایک طاقتور مظاہرے کے بعد 50 پناہ گزینوں کا "زینڈلگر تور پلاٹذ" پر قبضہ کرنے کا فیصلہ۔

3 بجے کے قریب"کارلز پلاٹز شٹاخوص" سے مظاہرہ شروع کر دیا گیا،ساتھ بہزبانی کے نعروں جیسا کہ " آئین-سوائے-درائے- فیر،، آیلے میٹسن بلائے بے ہئیر"یا "ساڈا حق ایتھے رکھ " یا " سولی ڈیریٹی آویک لیس سانس پاپئیرز"۔ کے طور سے گونجے۔ مختلف ممالک سے لوگوں نے اپنے حقوق کے لئے لڑنے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ شمولیت اختیار کی.

پناہ گزین خواتین کے مسائل کا ساتھ ساتھ ذکر کر رہے تھے. تالیوں پر ان مسائل کو پورے احتجاج کے مسائل کا اعلان کیا گیا. ایک شخص نے بہت سی خواتین اور ساتھ ہی میں، لزبین۔ ٹرانسپیپل، کےکے روز مرہ زندگی کے مسائل کو بیان کیا۔ "جنگ، مالی مسائل اور مالیاتی انحصار، عصمت دری، خواتین کی ایف گی سی، جبری شادی، کسی کو جنسی رجحان کے بارے میں فیصلہ کرنے کی کوئی آزادی نہیں، صنفی شناخت کے بارے میں فیصلہ کرنے کی کوئی آزادی نہیں ، ایک مذہب یا لباس منتخب کرنے کی کوئی آزادی نہیں۔

مظاہرے مبذول کروانے کا عزم اور یکجہتی. اس کے ایک غیر شہری کے الفاظ کے مطابق : "جرمن ریاست ہمیں مقامی اور غیر ملکی ، قانونی تقسیم اور غیر قانونی، اور جرمن حکومت نے تو ہمیں معاشی اور سیاسی پناہ گزینوں میں بھی تقسیم کیا ہوا ہے۔ اور ہم توصرف اپنے مساوی حقوق کے لئیے یکساتھ اسکے خلاف لڑرہے ہیں۔

سات بجے کے قریب پچاس پناہ گزینوں نےاپنے حق لینے واسطے احتجاج کرنے کے لئے "زینڈلگر تور پلاٹز" پر دھرنا دے دیا ہے۔

"زینڈلگر تورپلاٹز" پر اکڑوں بیٹھے!